4
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

آنحضرت ﷺ کے عظیم المرتبت بدری صحابی حضرت بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ایمان افروز تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 18 ستمبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ غزوہ خیبر سے لوٹ رہے تھے تو رات بھر چلتے رہے پھر جب آپ کو نیند آئی تو آرام کے لئے پڑاؤ کیا پھر حضرت بلالؓ سے فرمایا کہ فجر کے وقت تم جگا دینا۔ پھر حضرت بلالؓ نے جتنی ان کے لئے مقدر تھی نوافل پڑھتے رہے اور رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ سو گئے۔ جب فجر کا وقت قریب آیا تو بلالؓ پر بھی نیند غالب آ گئی۔ پس نہ تو بلالؓ بیدار ہوئے اور نہ ہی آپ کے اصحاب میں سے کوئی اور یہاں تک کہ دھوپ ان پر پڑی۔ رسول اللہ ﷺ ان میں سب سے پہلے جاگے۔ رسول اللہ ﷺ فکرمند ہوئے اور فرمایا اے بلال، اے بلال۔ بلالؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں نیند کا غلبہ مجھ پر بھی آ گیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ روانہ ہو چنانچہ انہوں نے اپنی سواریوں کو تھوڑا سا چلایا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے روکا پھر آپؐ نے انہیں صبح کی نماز سورج نکلنے کے بعد پڑھائی ۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے فرمایا کہ جو نماز بھول جائے تو اسے چاہئے کہ جب یاد آئے تو اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے کہ نماز کو میرے ذکر کے لئے قائم کرو۔

فتح مکہ کے روز رسول اللہ ﷺ جب خانہ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپؐ کے ساتھ حضرت بلالؓ بھی تھے۔ حضرت ابن عمرؓ کہتے تھے کہ میں نے حضرت بلالؓ سے پوچھا کہ کیا رسول کریم ﷺ نے کعبہ میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں پڑھی ہے۔ مَیں نے کہا کس جگہ۔ کہا ان ستونوں کے درمیان۔ حضرت بلال لوگوں کو بعد میں بتایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے خانہ کعبہ کے اندر کس جگہ کھڑے ہو کر نماز پڑھی تھی۔ حضرت ابن ابی ملیکہ سے

مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال کو کعبہ کی چھت پر اذان دینے کا حکم[4] دیا اس پر حضرت بلال نے کعبہ کی چھت پر اذان دی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلالؓ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں کہ اس واقعہ میں جو سب سے زیادہ عظیم الشان بات ہے وہ بلال کا جھنڈا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلال کا جھنڈا بناتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جو شخص بلال کے جھنڈے کے نیچے کھڑا ہو جائے گا اس کو پناہ دی جائے گی۔ اس حکم میں کیا ہی لطیف حکمت تھی۔ مکہ کے لوگ بلال کے پیروں میں رسی ڈال کر اس کو گلیوں میں کھینچا کرتے تھے۔ مکہ کی گلیاں مکہ کے میدان بلال کے لئے امن کی جگہ نہیں تھے بلکہ عذاب اور تذلیل اور تضحیک کی جگہ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیال فرمایا کہ بلال کا دل آج انتقام کی طرف بار بار مائل ہوتا ہوگا اس وفادار ساتھی کا انتقام لینا بھی نہایت ضروری ہے مگر یہ بھی ضروری ہے کہ ہمارا انتقام اسلام کی شان کے مطابق ہو۔ پس آپ نے بلال کا انتقام اس طرح نہ لیا کہ تلوار کے ساتھ اس کے دشمنوں کی گردنیں کاٹ دی جائیں بلکہ اس کے بھائی کے ہاتھ میں ایک جھنڈا دے کر کھڑا کر دیا اور بلال کو اس غرض کے لئے مقرر کر دیا کہ وہ اعلان کر دے کہ جو کوئی میرے بھائی کے جھنڈے کے نیچے آ کر کھڑا ہوگا اسے امن دیا جائے گا۔ کیسا شاندار یہ انتقام تھا کیسا حسین یہ انتقام تھا جب بلال بلند آواز سے یہ اعلان کرتا ہوگا کہ اے مکہ والو آؤ میرے بھائی کے جھنڈے کے نیچے کھڑے ہو جاؤ تمہیں امن دیا جائے گا تو اس کا دل خود ہی انتقام کے جذبات سے خالی ہوتا جاتا ہوگا اس نے محسوس کر لیا ہوگا کہ جو انتقام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے تجویز کیا اس سے زیادہ شاندار اور اس سے زیادہ حسین انتقام میرے لئے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ عید کے دن حضرت بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے نیزے کو لے کر چلتے تھے۔ حضرت بلال اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے گاڑ دیتے تھے اور آپ اسی کی طرف نماز پڑھتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت بلال اسی طرح حضرت ابوبکر کے آگے اس نیزے کو لے کر چلا کرتے تھے۔

موسیٰ بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو حضرت بلال نے اس روز اس وقت اذان دی کہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدفین نہ ہوئی تھی۔ جب انہوں نے اشھد ان محمد رسول اللہ کے الفاظ کہے۔ تو مسجد میں لوگوں کے رونے کی وجہ سے ہچکیاں بندھ گئیں۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی تدفین ہوگئی تو حضرت ابوبکرؓ نے حضرت بلالؓ کو اذان دینے کا کہا حضرت بلالؓ نے جواباً کہا اگر آپ[4] نے مجھے اللہ کے لئے آزاد کیا ہے تو مجھے اس کے لئے چھوڑ دیجئے جس کے لئے مجھے آزاد کیا ہے۔ حضرت ابوبکرؓ نے کہا کہ میں نے تمہیں اللہ کی خاطر آزاد کیا ہے۔ اس پر حضرت بلالؓ نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کسی کے لئے اذان نہ دوں گا حضرت ابوبکرؓ نے کہا یہ آپ کی مرضی ہے اس کے بعد حضرت بلالؓ مدینہ میں ہی مقیم رہے یہاں تک کہ حضرت عمر کے دور خلافت میں شام کے لئے لشکر روانہ ہوئے تو حضرت بلال بھی ان کے ساتھ شام چلے گئے۔

اسد الغابہ کی روایت ہے ایک اس کے مطابق حضرت بلالؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے کہا کہ اگر آپ نے مجھے اپنے لئے آزاد کیا ہے تو مجھے اپنے پاس روکیں لیکن اگر آپ نے مجھے اللہ کی راہ میں آزاد کیا ہے تو مجھے اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے جانے دیں۔ اس پر حضرت ابوبکرؓ نے حضرت بلالؓ سے فرمایا جاؤ۔ اس پر حضرت بلالؓ شام چلے گئے اور وفات تک وہیں رہے یہ جو اکثر روایتیں جو ہیں وہ یہی ہیں کہ حضرت ابوبکر کے زمانے میں نہیں گئے تھے بلکہ حضرت عمر کے زمانے میں گئے تھے اور ایک قول کے مطابق حضرت بلال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر کے دور خلافت میں بھی اذان دیتے رہے ہیں یہ بھی روایت ہے۔

ایک روایت یوں بیان کی گئی ہے کہ ایک دفعہ حضرت بلالؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپؐ فرماتے ہیں اے بلال یہ کیسی سنگدلی ہے کیا ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ تم ہماری زیارت کے لئے آؤ۔ حضرت بلالؓ اس وقت شام میں ہوتے تھے آپؓ نہایت رنج کی حالت میں بیدار ہوئے اور سوار ہو کر مدینہ کی طرف چل دیئے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضر ہو کر زار و قطار رونے لگے اور تڑپنے لگے۔ اتنے میں حضرت حسن اور حسین بھی آ گئے حضرت بلال نے انہیں بوسہ دیا اور انہیں گلے لگایا۔ حضرت حسین نے حضرت بلال سے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ صبح کی اذان آپ دیں تو آپ مسجد کی چھت پر چڑھ گئے جب حضرت بلال نے اللہ اکبر اللہ اکبر کے الفاظ کہے تو راوی کہتے ہیں کہ مدینہ لرز اٹھا پھر جب انہوں نے اشھد ان لا الہ الا اللہ کے الفاظ کہے تو اور زیادہ جنبش ہوئی لوگوں میں ایک دم بیداری پیدا ہوئی پھر جب انہوں نے اشھد ان محمد رسول اللہ کے الفاظ کہے تو عورتیں اپنے کمروں سے باہر آ گئیں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس دن سے زیادہ رونے والے مرد اور رونے والی عورتیں نہیں دیکھی گئی تھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ اور یہ اذان یاد آ گئی اور لوگ بے چین ہو گئے۔

زید بن اسلم سے مروی ہے کہ بنو ابو بکیر رسول کریم ﷺ کے پاس آئے کہ فلاں شخص سے ہماری بہن کا نکاح

کر دیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بلال کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ یہ لوگ دوسری مرتبہ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہماری بہن کا فلاں شخص سے نکاح کر دیں آپ نے فرمایا تم لوگوں کا بلال کے بارے میں کیا خیال ہے یہ لوگ پھر تیسری مرتبہ آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہماری بہن کا فلاں شخص سے نکاح کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا تم لوگوں کا بلالؓ کے بارے میں کیا خیال ہے تم لوگوں کا ایسے شخص کے بارے میں کیا خیال ہے جو اہل جنت میں سے ہے۔ راوی کہتے ہیں اس پر ان لوگوں نے حضرت بلالؓ سے اپنی بہن کا نکاح کر دیا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے ایک واقعہ کا ذکر حضرت بلال کے مقام و مرتبہ کا ذکر فرماتے ہوئے اس طرح کیا ہے کہ حضرت عمر اپنی خلافت کے زمانے میں ایک دفعہ مکہ آئے تو وہی غلام جن کو سر کے بالوں سے پکڑ کر لوگ گھسیٹا کرتے تھے ایک ایک کر کے حضرت عمر کو ملاقات کے لئے آنا شروع ہوئے اور ہر دفعہ حضرت عمر ان رؤوسا سے یہی کہتے چلے گئے کہ پیچھے ہٹ جاؤ اور ان کو بیٹھنے کی جگہ دو۔ جب غلام صحابہ کمرے میں بھر گئے تو مجبوراً ان رؤوسا کو جوتیوں والی جگہ میں بیٹھنا پڑا یہ ذلت ان کے لئے ناقابل برداشت ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا: پس ایک تو یہ ہے کہ قربانیاں دینی پڑتی ہیں تبھی مقام ملتا ہے اور اسلام کی یہ خوبصورت تعلیم ہے کہ جو شروع سے ہی وفا دکھانے والے ہیں ان کا مقام بہر حال اونچا ہے چاہے وہ حبشی غلام ہو یا کسی نسل کا غلام ہو اور یہ وہ مقام ہے جو اسلام نے اپنے میرٹ پر رکھا ہے اور ہر ایک کو جو قربانیاں کرنے والے ہوں گے وفا کرنے والے ہونگے اپنی جانیں نثار کرنے والے ہوں گے ہر چیز قربان کرنے والے ہوں گے تو ان کو مقام ملے گا۔

فرمایا: انشاء اللہ تعالیٰ یہ ذکر جو ہے حضرت بلال کا یہ ابھی جاری ہے آئندہ بھی بیان ہوگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔ عِبَادَ اللّٰہِ رحمکم اللّٰہ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 18TH - SEPTEMBER - 2020

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB

4